تحریر:- ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر۔ اسلام آباد

اسلام کی نشر واشاعت کا اصل سبب اس کی حقانیت وصداقت ہے

"اسلام تلوار سے پھیلا یا اخلاق سے" روزنامہ "اوصاف" اسلام آباد کے سوال کا جواب جو "اوصاف کے زیر اہتمام ایک فورم میں دیا گیا۔

غزوہ احزاب یا خندق اور غزوہ بنی قریظہ کے بعد یہود نصاریٰ، منافقین مدینہ اور مشرکین مکہ غرضیکہ تمام دشمنان اسلام کو یہ بات اچھی طرح معلوم ہو گئی تھی کہ اسلام کے غلبہ کا سبب مادی تفوق یعنی اسلحہ، لشکر اور عددی کثرت نہیں ہے بلکہ اس کا سبب وہ اخلاص اور عقیدہ توحید و الوہیت اور اعلیٰ اخلاقی و انسانی قدریں ہیں جن سے پورا اسلامی معاشرہ اور دین اسلام سے تعلق رکھنے والا ہر فرد سرفراز اور بہرہ مند ہے ان اعداء اسلام کو یہ بھی معلوم ہو چکا تھا کہ اس فیض کا سرچشمہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی ہے۔ جو اس عقیدت اور ان عظیم ... اخلاقی قدروں کا ... معجزے کی حد تک ... سب سے بلند تر ... نمونہ ہیں۔

اسی طرح یہ اعداء اسلام چار پانچ سال تک پیغمبر اسلام اور مسلمانوں کے خلاف پوری طرح تیغ و تفنگ سے لیس ہو کر برسرپیکار رہ چکے تھے اور یہ جان چکے تھے کہ اسلام کی نشر و اشاعت کا باعث زور بازو نہیں ہے اسی طرح اس دین اور اس کے حاملین اور علمبرداروں کو ہتھیاروں کے بل بوتے پر نیست و نابود کرنا اور اس کی اشاعت کو روکنا ممکن نہیں ہے۔ اسی لئے انہوں نے غالباً یہ طے کیا کہ اخلاقی پہلو کو بنیاد بنا کر اس دین کے خلاف وسیع پیمانے پر پروپیگنڈے کی جنگ چھیڑ دی جائے اور اس کا پہلا نشانہ خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت کو بنایا جائے اور اس کام کی ذمہ داری مسلمانوں کے اندر موجود ففتھ کالمسٹ منافقین نے اپنے سر لی جو مدینہ ہی کے اندر رہتے تھے اور مسلمانوں میں سے ہی شمار ہوتے تھے۔

تب سے اب تک کینہ پرور دشمن اور دوست نما منافق نیز کم عقل جوشیلے مسلمان اس ... پروپیگنڈے کا شکار ہیں اور اسے ہوا دے رہے ہیں اور ہمارے دور کے بعض نادان دوست اپنے طرز عمل اور طریق کار کا جواز فراہم کرنے کیلئے پیغامبر امن و سلامتی اور نبی الرحمہ اور سراپاء رافت و الفت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی السیف ثابت کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ جس کی وجہ سے اپنے اور پرائے سبھی اسلام کے نام سے بدکتے ہیں اور اس کے غلبے اور نفاذ سے خائف ہیں۔ بنابریں ذیل میں چند اہم امور کی وضاحت کی جاتی ہے۔

اسلام اگر تلوار سے پھیلا ہے تو آج دنیا بھر میں مسلمانوں کی اقتصادی وسیاسی زبوں حالی کے باوجود بزعم خود دنیا کی بڑی طاقتوں کے زیر سایہ امریکہ ویورپ میں بغیر کسی حکومتی کوشش کے تیزی سے لوگ کیوں مسلمان ہو رہے ہیں۔

(۱) اگر دشمنان دین کا یہ مفروضہ مان لیا جائے کہ اسلام بزور شمشیر پھیلا ہے تو ان کا دین یعنی کفر و شرک کیوں نہ پھیل سکا۔ جبکہ انکی مادی قوت اور عددی کثرت مسلمانوں سے کہیں زیادہ تھی؟ اور انہوں نے اس کے استعمال میں کبھی انسانی اور اخلاقی قدروں کی پاسداری بھی نہیں کی۔ حد تو یہ ہے کہ مکی دور میں جبکہ مسلمانوں کو ابھی تلوار اٹھانے کی اجازت بھی نہیں ملی تھی مسلمانوں کی تعداد بڑھتی ہی رہی ... ور کسی کے مسلمان ہو کر اسلام کو چھوڑنے کی ایک بھی مثال نہیں ملتی۔ ایسے ہی عصر حاضر میں فلسطین میں صابرا وشتیلا کے کیمپوں پر یہودی مظالم، چیچنیاں، کوسووا، البانیہ اور کشمیر میں مسلمانوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کے نتیجے میں لاکھوں مسلمانوں کے شہید ہونے، لاکھوں کے ترک وطن کی خبریں تو نشر ہوئیں مگر کسی ایک کے بھی اپنے دین کو ترک کرنے کی خبر نہیں آئی اگر یہ دین تلوار سے پھیلا ہوتا تو

اس کے ماننے والے ہموں کی ہلاکت خیزیوں کے سامنے کبھی نہ ٹھہر سکتے۔ حق اور سچ یہ ہے کہ اللہ کی الوہیت، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کی جس دل میں ایک بار گرہ بندھ جائے تو دنیا کی کوئی طاقت مادی قوت سے اسے نہیں کھول سکتی۔

(۲) حق یہ ہے کہ دعوت و تبلیغ مسلمانوں کا حسن اخلاق، نبی رحمت فداہ ابی و امیّ کا مشفقانہ طرز عمل، داخلی طور پر اسلامی اقدار اور عدل وانصاف پر مبنی مسلم معاشرہ، مسلم حکومتوں کی طرف سے نومسلموں کے ساتھ تالیف قلب کیلئے مالی تعاون یہ سب نشر واشاعت اسلام کے عوامل و اسباب ضرور ہیں مگر اسلام اگر پھیلا ہے تو وہ اپنی حقانیت اور صداقت کی بناء پر پھیلا ہے کہ اسکے سوا دنیا میں کوئی دین حق ہے ہی نہیں۔ نزول قرآن کے بعد یہود ونصاریٰ اور مشرکین مکہ بھی اگر اپنے اس دین کی جس کے وہ دعویدار تھے اصل اور حقیقی شکل دیکھنا چاہیں تو وہ بھی صرف اور صرف اسلام میں ہی مل سکتی ہے۔

(۳) پیغمبر اسلام جہاں اسلام کی نشر و اشاعت اور عقیدے کی اصلاح کے ذمہ دار تھے وہاں معاشرے میں موجود جرائم اور مظالم کا قلع قمع بھی آپ کی ذمہ داری تھی۔ کفر و شرک

چیچنیا، کوسووا، البانیہ اور کشمیر میں مسلمانوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کے نتیجے میں لاکھوں مسلمانوں کے شہید ہونے، لاکھوں کے ترک وطن کی خبریں تو نشر ہوئیں مگر کسی ایک کے بھی اپنے دین کو ترک کرنے کی خبر نہیں آئی اگر یہ دین تلوار سے پھیلا ہوتا تو اس کے ماننے والے ہموں کی ہلاکت خیزیوں کے سامنے کبھی نہ ٹھہر سکتے۔

اور آسمانی ادیان و مذاہب میں تحریف اور کتربیونت، آسمانی کتابوں میں خود غرضانہ تبدیلیاں، سابقہ انبیاء و رسل کے بارے میں انتہائی توہین آمیز عقائد و افکار ایسے جرائم تھے جن کے خاتمہ کے لئے تلوار کا استعمال ناگزیر تھا۔ مگر رسول رحمتؐ نے آخری حد تک اخلاقی طریق دعوت و اصلاح اختیار کیا۔ جس کے جواب میں دلیل کی بجائے تلوار اٹھائی گئی اور مسلمانوں کے اخلاص اور خیر خواہی کے جواب میں بدترین سازشیں کی گئی تو مجبوراً مسلمانوں کو تلوار کا استعمال کرنا پڑا جسے بوکھلاہٹ کا شکار اعداء اسلام نے اپنے پروپیگنڈا کی بنیاد بنالیا ورنہ پورے عہد اسلام میں جبر و اکراہ سے کسی کو مسلمان کرنے کی ایک مثال بھی نہیں مل سکتی اور اللہ تعالیٰ اس کی اجازت بھی نہیں دیتے۔ ارشاد الٰہی ہے:

”دین میں زبردستی نہیں ہے ہدایت گمراہی سے واضح طور پر الگ ہو چکی ہے۔“ (البقرہ ۲۶۶)

خلاصہ کلام یہ ہے کہ:

اسلام تو اپنی نشر واشاعت کے لئے خارجی عوامل کا محتاج ہی نہیں ہے۔ وہ حق و صداقت پر مبنی نظام حیات ہے۔ دنیا کی سب سے زور دار اور خوبصورت روشنی کا مینار ہے جس کی ہر فرد، قوم اور معاشرے کو ضرورت ہے۔ لوگوں کی قبول کرنے کی استعداد میں تفاوت ہے جن کی فطرت سلیم تھی ان کے لئے نبی کا چہرہ اور قرآن کی آیات ہی کافی ہو گئیں اور کچھ کو سمجھانا بجھانا پڑا اور انسانیت کی خیر خواہی کے لئے دعوت و تبلیغ کے بغیر تو کوئی چارہ کار ہی نہ تھا اور کچھ ایسے بھی تھے جن کو تلوار کی چمک کے بغیر راہ حق نظر نہ آ سکی اور ایسے بدنصیب بھی تو تھے جنہوں نے گردنیں کٹا دیں مگر قبول حق انکی قسمت میں نہ تھا۔ معاشرہ مریضوں کی طرح ہوتا ہے۔ باطل عقائد اور جھوٹے ادیان بیماریوں کی طرح کسی مریض کو غذا سے شفاء ہو جاتی ہے بلکہ بعض کو تو فضاء کی تبدیلی ہی کافی ہوتی ہے اور بعض کڑوی دواؤں سے صحت یاب ہوتے ہیں اور کچھ کا اپریشن کے بغیر علاج نہیں ہوتا۔ پیغمبر اسلام علیہ السلام انسانیت کے سب سے بڑے معالج تھے۔ جس نے ہر ممکن طریقہ علاج اختیار کیا اگر کسی کا آپریشن ہوا ہے تو اسے طبیب و حکیم کو کوسنے کی بجائے اپنے مرض اور مزاج کو رونا چاہئے۔

آخر میں میرا ایک سوال ہے کہ اسلام اگر تلوار سے پھیلا ہے تو آج دنیا بھر میں مسلمانوں کی اقتصادی و سیاسی زبوں حالی کے باوجود برغم خود دنیا کی بڑی طاقتوں کے زیر سایہ امریکہ و یورپ میں بغیر کسی حکومتی کوشش کے تیزی سے لوگ کیوں مسلمان ہو رہے ہیں؟

اللہ کریم ہمیں اسلام کی حقانیت و صداقت اور اس کی اعلیٰ اخلاقی اقدار کو اجاگر کرنے کی توفیق سے نوازے۔

اللّٰہ نور السمٰوٰت والارض